سوال

(69) سموکنگ حرام یا حلال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سموکنگ حرام یا حلال ؟ اور کیا شراب کی حرمت کی طرح اس کو بھی حرام کہنا صحیح رہے گا ؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں ۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی کے نقصانات اس قدر زیادہ ہیں کہ ان کو دیکھتے ہوئے اس کی حرمت میں کوئی شک باقی نہیں رہ جاتا ۔ لہٰذا ہر مسلمان کےلیے اس سے بچنا نہایت ضروری ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

ولا تلقوا بأیدیکم إلی التہلکة (البقرة : 195)

''اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو ۔''

دوسری جگہ ارشاد فرمایا :

ولا تقتلوا أنفسکم إن اللہ کان بکم رحیماً (النساء : 29)

''اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرنے والے ہیں ۔''

ڈاکٹر حضرات کے بقول سگریٹ میں بہت سی مضر صحت چیزیں موجود ہیں ۔ اس کے علاوہ اس میں نشہ بھی ہوتا ہے ۔ اس لیے سیگریٹ نوشی جائز نہیں ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

وباللہ التوفیق

محدث لیمٹی

محدث فتویٰ